نومبایعات خواتین کی حضورانور سے اجتماعی ملاقات

پروگرام کے مطابق سات بجکر دس منٹ پر حضورانورایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ سے باہر تشریف لائے اور مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والی نومبایعات نے حضورانور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان نومبایعات کی تعداد **38** تھی اور **14** بچے بھی ان کے ساتھ شامل تھے۔ ان خواتین کا تعلق جرمنی، ناروے، ترکی، کردستان، عراق، کوسووو، افغانستان، شام، فرانس اور ہالینڈ سے تھا۔ ان میں سے **9** خواتین ایسی تھیں جنہوں نے جلسہ کے دنوں کے دوران بیعت کی توفیق پائی تھی۔

حضورانور کے استفسار پر کہ یہ نومبایعات کہاں سے ہیں؟ نیشنل سیکرٹری تربیت نومبایعات نے بتایا کہ یہ مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والی نومبایعات بہنیں ہیں۔ صرف جرمنی سے نہیں بلکہ دوسرے مختلف ممالک سے بھی آئی ہیں۔

❁ فرانس سے آنے والی ایک خاتون نے عرض کیا کہ مَیں نے آج ہی بیعت کی سعادت حاصل کی ہے۔ موصوفہ نے اپنے خاوند اور بچوں کے لئے دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضورانور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

حضورانور کے استفسار پر موصوفہ نے بتایا کہ ان کے خاوند کا تعلق مراکش سے ہے اور یہ خود فرانس سے ہیں۔

❁ ایک ترک خاتون جو دو ماہ قبل احمدی ہوئی ہیں۔ موصوفہ نے اپنے والد کے لئے دعا کی درخواست کی۔ ان کے والد احمدیت کے بہت زیادہ مخالف ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے موصوفہ سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کیا آپ مخالفت کا یہ بوجھ اٹھانے کے لئے تیار ہیں۔ آپ نے آج کے اختتامی خطاب میں صحابہ رضوان اللہ علیہم کی قربانیوں کے واقعات سنے ہوں گے۔

❁ ایک جرمن نومبایعہ خاتون نے بتایا کہ اس کا تعلق **Giessen** کے علاقہ سے ہے اور اس نے ابھی بیعت کی ہے۔ وہ گیزن کی مسجد بیت الصمد کے افتتاح کے پروگرام میں شامل ہوئی تھی اور وہاں اُس نے حضورانور کے ساتھ تصویر بھی بنائی تھی۔

❁ ایک ترک خاتون نے بتایا کہ اُس نے دس ماہ قبل بیعت کی تھی اور اس کے والدین ترکی میں ہیں اور احمدیت کے خلاف ہیں۔ لیکن وہ احمدیت کے پیغام کو آگے پہنچانے کے مشن کے لئے تیار ہیں۔

اس پر حضورانور نے فرمایا کہ ابھی فی الحال بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر وہ مخالفت کریں گے تو بے شک ابھی نہ بتائیں۔

موصوفہ نے حضورانور کی خدمت میں عرض کیا کہ میرا نام **Sibel** ہے، حضورانور میرا عربی نام رکھ دیں۔ اس پر حضورانور نے فرمایا کہ آپ ترک مسلم ہیں نام تو آپ کا ٹھیک ہے۔ بعد ازاں حضورانور نے ''عائشہ'' نام تجویز فرمایا۔

❁ ایک افغانی نومبایعہ خاتون نے عرض کیا کہ اس نے گیارہ دن قبل بیعت کی ہے۔ اس پر حضورانور نے تبسّم کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے ٹھیک دن یاد رکھے ہوئے ہیں۔ موصوفہ نے حضورانور کی خدمت میں اپنے والدین کی قبول احمدیت کے لئے دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضورانور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

حضورانور نے موصوفہ سے دریافت فرمایا کہ کونسی زبان بولتی ہیں۔ پشتو یا فارسی؟ اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ وہ فارسی بولتی ہیں۔

حضورانور نے فرمایا کہ کیا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی فارسی نظمیں پڑھتی ہیں؟

جان ودلم فدائے جمال محمدؐ است
خاکم نثار کوچۂ آلِ محمدؐ است

کیا آپ یہ سمجھتی ہیں۔

بعد ازاں حضورانور نے سادہ کاغذ پر فارسی زبان میں یہی شعر لکھ کر دیا اور ارشاد فرمایا کہ کیا موصوفہ اسے پڑھ سکتی ہے۔ چنانچہ موصوفہ نے فارسی زبان میں وہ تحریر پڑھی اور حضورانور کو جزاک اللہ کہا۔

❁ کرد (عراق) سے تعلق رکھنے والی ایک نومبایع خاتون نے (جو کہ اس وقت ہالینڈ میں مقیم ہے) حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کی درخواست کی اور بتایا کہ اس کے خاوند احمدی نہیں ہیں اور اُس کے احمدیوں سے روابط بھی نہیں ہیں۔

حضورانور نے فرمایا جب تک خاوند کی رائے نہیں بدلتی تو ان حالات میں فی الحال اُسے بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ اپنے حُسن اخلاق سے اُن سے ایسا برتاؤ کریں کہ وہ خودبخود اس طرف مائل ہوجائیں۔

حضورانور کے استفسار پر موصوفہ نے عرض کیا کہ اُس کی ایک بیٹی بھی ہے اور اُس کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اس پر حضورانور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

❁ گیمبیا سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون نے عرض کیا کہ ان کے خاوند نے انہیں طلاق دے دی ہے اور ان کے **3** لڑکے ہیں اور وہ اپنے خاندان میں اکیلی احمدی ہیں۔

حضورانور نے استفسار فرمایا کہ کیا اس کے خاوند نے احمدی ہونے کی وجہ سے طلاق دی ہے اور کیا بچے اس کے ساتھ رہتے ہیں؟

اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ اس کے خاوند نے احمدی ہونے کی وجہ سے طلاق نہیں دی اور بچے کبھی اس کے پاس ہوتے ہیں اور کبھی باپ کے پاس۔ موصوفہ نے دوبارہ شادی کے لئے دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضورانور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

❁ ایک نومبایعہ خاتون نے بتایا کہ اس کا نام رقیہ ہے اور اس کا تعلق ملک مالی **(Mali)** سے ہے۔ **18** سال قبل بیعت کی تھی۔ اس کے دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ اس کی فیملی احمدیت قبول نہیں کررہی۔ بہت زیادہ مخالفت ہے۔ تین بھائیوں نے احمدیت قبول کی ہے۔ باپ کی عمر **78** سال ہے اور وہ احمدی نہیں ہے۔ وہ اپنے باپ کے لئے کیا کرسکتی ہے؟

اس پر حضورانور نے فرمایا کہ انہیں اپنے والد کے لئے دعا کرنی چاہئے۔ موصوفہ نے اپنی بیٹی صفیہ جس کی عمر نو سال ہے اور وہ بیمار ہے اس کی صحت کے لئے دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضورانور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

❁ ایک خاتون نے اپنی بیمار والدہ کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہوئے بتایا کہ وہ خود بھی امید سے ہیں۔ اس پر حضورانور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

بعد ازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں اور بیمار بچی کو پیار دیا۔

نومبایعات خواتین کے ساتھ ملاقات کا یہ پروگرام سات بجکر **32** منٹ پر ختم ہوا۔